

امام عادل (ولی امر) کے حقوق

1 تعارف

عن جابر عن ابی جعفرؑ قال: قالت: لاشئى ايجتاج الى النبىؐ و الامامؑ فقال لبقاء العالم على صلاحه (بخار الانوار ج ۷ ص ۷، حقائق الوسائط)

جابر بن عبد اللہ انصاری نے حضرت امام محمد باقرؑ سے سوال کیا کہ یا ابن رسول اللہ وہ کیا چیز ہے جس کے لئے نبیؐ و امامؑ کی ضرورت ہے؟ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا بقائے عالم کے لئے ضرورت ہے کہ عالم کا نظام قائم و درست رہے۔

آج ہمارے زمانہ میں سورج، چاند، ستارے، کہکشاں اور تمام کائنات حضرت محمدؐ مصطفیٰ کے فرزند، بارہویں تاجدار امامت، امام زمانہ (عجل) کے حکم سے چل رہے ہیں۔ اگرچہ وہ (عجل) انسانوں کی نظروں سے غائب ہیں لیکن بقائے عالم کا سبب ہیں اور اسکے تمام امور کے مختار ہیں۔ جیسا کہ ہم آپؐ کی زیارت میں کہتے ہیں کہ سلام ہو آپؐ پر اے ظاہر، سلام ہو آپؐ پر اے غائب، سلام ہو آپؐ پر اے شاہد، سلام ہو آپؐ پر اے وہ جو جس کا ہم اور اک نہیں کر سکتے۔

امام رضاؑ نے فرمایا کہ بے شک اللہ عز و جل نے اس وقت تک اپنے نبیؐ کو اس دنیا سے نہیں اٹھایا جب تک لوگوں کے لئے دین مکمل نہ کر دیا، اور اس نے آپؐ پر قرآن نازل کیا جس میں ہر چیز کی تفصیل ہے۔ پروردگار نے اس میں حلال و حرام، حدود و احکام اور ہر وہ چیز جس کی طرف لوگ محتاج ہیں مکمل طور سے بیان کر دی ہے۔ امام اللہ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حلال قرار دیتا ہے اور اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے، اللہ کی حدود کو قائم کرتا ہے اور دین خدا کی حفاظت کرتا ہے اور کامل دلیل کے ساتھ اچھی نصیحت اور حکمت کے ذریعہ اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دیتا ہے۔ امام اللہ کی مخلوق میں اس کا امانتدار اور اس کے بندوں پر اس کی حجت اور اس کی زمین پر اس کا خلیفہ ہے۔ (معانی الاخبار، ص ۱۳)

1.1 آل محمد کے یتیم

عن رسول الله صلى الله عليه واله وسلم انه قال اشد من يتم اليتيم الذي انقطع عن امه و ابيه يتم يتيم انقطع عن امامه ولا يقدر على الوصول اليه ولا يدري كيف حكمه فيما ابتلى به من شرائع دينه الا فمن كان من شيعتنا عالما بعلومنا وهذا الجاهل بشريعتنا المنقطع عن مشاهدتنا يتيم في حجره الا فمن هداه و ارشده و علمه شريعتنا كان معنا في الرفيع الاعلى (احتجاج طبرسی ص ۲، حقائق الوسائط ۳۲)

جناب رسالت مآب نے ارشاد فرمایا کہ وہ یتیم جو اپنے والدین کی تربیت سے محروم ہو گیا اس کی یتیمی اتنی اہم نہیں ہے جتنی یتیمی اس یتیم کی ہے جو اپنے امام کے فیوض و برکات سے محروم ہے اور اپنے امام تک پہنچنے کی قدرت نہیں رکھتا، جسے یہ علم نہیں کہ میں جن شرعی چیزوں کا مکلف ہوں ان کے بارے میں میرے امام کا فیصلہ کیا ہے؟ یہ بھی یتیم آل محمد ہے۔ آگاہ رہو! جو شخص ہمارے شیعوں میں سے ہمارے علوم کا عالم ہے۔ یہ ہمارا یتیم اس کی گود میں ہے، جو اس کو ہمارا راستہ دکھائے گا اور ہمارا مرتبہ بتائے گا اور ہماری شریعت سمجھائے گا، وہ ہمارے بلند درجہ میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

قال موسى بن جعفر: فقيه واحد ينقذ يتيمان ايتامنا المنقطعين عنا و عن مشاهدتنا بتعليم ما هو محتاج اليه اشد على ابليس من الف عابد لان العابد همه ذات نفسه فقط و هذا همه مع ذات نفسه وذوات عباد الله واماء لينقذهم من يد ابليس و مروتة فذلك هو افضل عند الله من الف عابد، و الف الف عابدة۔ (احتجاج طبرسی ص ۳، حقائق الوسائط ۳۹)

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہمارے دین کا جاننے والا ایک ایسا شخص جو ہمارے ان شیعہ یتیموں میں سے جو ہم سے جدا ہیں اور ہماری زیارت سے محروم ہیں، صرف ایک یتیم کی دینی ضرورت کو پورا کرے گا تو وہ ابلیس پر ہزار عابدوں سے زیادہ بارگراں ہے، کیونکہ عابد کی ہمت صرف اپنی ذات کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتی ہے، اور اس عالم کی ہمت اپنی ذات کے علاوہ خدا کے بندوں اور اس کی کنیزوں کو بھی

فائدہ پہچانے کے لئے ہوتی ہے کہ ان مردوں اور عورتوں کو ابلیس اور اس کے لشکر کے پھندے سے نکالتا ہے۔ اس لئے یہ عالم خدا کے نزدیک ہزار عابدوں اور ہزار در ہزار عابدہ عورتوں سے افضل ہے۔ (احتجاج طبرسی ص ۳، حقائق الوسائط ۳۹)

1.2 آل محمد کے یتیم کو کون تعلیم دے

ہم کو ان لوگوں کے بارے میں بہت محتاط ہونا پڑے گا جو کہ تعلیماتِ معصومین کو جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ان کے خود ساختہ نتیجہ (فتاویٰ، قیاس) کی بجائے اقوالِ معصومین کو جاننے پر زور دینا ہوگا۔

امام حسن عسکری نے ان لوگوں کی شناخت ایسے نمایاں طریقہ پر فرمائی ہے کہ

و منهم قوم نصاب لا يقدرّون على القدرح فينا فيتعلمون بعض علومنا الصحيحة فيتوجهون به عند شيعتنا و ينتقصون بنا عند نصبنا ثم يضيفون اليه اضعافه و اضعاف اضعافه من الاكاذيب علينا التي نحن براء منها فيقبله المستسلمون من شيعتنا على انه من علومنا فضلوها و اضلوها و هم اضر على ضعفاء شيعتنا من جيش يزيد عليه اللعنة على الحسين بن علي عليهما السلام و اصحابه، فانهم يسلبونهم الارواح و الاموال و هولااء علماء السوء اناصبون المتشبهون بانهم لنا موالون، ولا عدائنا معادون يدخلون الشك و الشبهة على ضعفاء شيعتنا فيضلونهم و يمنعونهم عن قصد الحق المصيب (احتجاج طبرسی ص ۲۳۶، حقائق الوسائط ۱۰۶)

علماء میں سے ایک ایسا ٹولہ بھی ہے جو ہمارے دوستوں اور مولیوں سے بغض و عناد رکھتا ہے۔ اور یہ ٹولہ اس پر تو قادر نہیں کہ کھلم کھلا ہمارا نام لے کر ہماری برائی بیان کر سکے، یہ ٹولہ ہمارے کچھ علوم پڑھ لیتا ہے اور ان ہی علوم کی وجہ سے ہمارے شیعوں اور مولیوں کے نزدیک قابلِ توجہ بن جاتا ہے، اور جب دیکھتا ہے کہ ہمارے کم علم سادہ لوح شیعہ اس ٹولہ کی عزت کرنے لگے ہیں تو پھر یہ ٹولہ ہماری ذواتِ مقدسہ میں عیب و نقص دکھاتا ہے اور ہمارے دوستوں کے دشمنوں کے سامنے ہمارے عیوب بیان کرتا ہے، اور پھر اپنے قیاس و اجتہاد سے ان جھوٹے نقائص اور عیوب کو بڑھا کر بیان کرتا ہے حالانکہ ہم ان نقائص و

عیوب سے مبرا ہیں۔ ہمارے سادہ لوح کم علم شیعہ یہ سمجھ کر کہ یہ ہمارے علوم بیان کرتا ہے اس کی باتوں میں پھنس جاتے ہیں اور گمراہ ہو جاتے ہیں اور یہ ٹولہ ان بیچاروں کو گمراہ کر لیتا ہے۔ یہ ٹولہ ہمارے کم علم سادہ لوح شیعوں کے لئے لشکر یزید سے بھی زیادہ ضرر رساں ہے۔ جس نے حسین بن علیؑ اور ان کے اصحاب پر ظلم کیا تھا، کیونکہ یہ ٹولہ سادہ لوح کم علم شیعوں کی روح ایمان بھی سلب کر لیتا ہے اور ان کا مال بھی لوٹ کھسوٹ لیتا ہے، یہی ٹولہ علماء سوء ہے۔ یہی ٹولہ ہمارے مولیوں سے بغض و عناد رکھتا ہے، اور انہیں اپنے دام میں پھنسانے کے لئے یہ کہتا ہے کہ ہم تو اہلبیت سے محبت رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں سے عداوت رکھتے ہیں، یہی ٹولہ بھیس بدل کر کم علم شیعوں کے دلوں میں شک و شبہ داخل کر دیتا ہے (کہ جس کے بعد وہ بیچارے پیچ و تاب میں پھنس کر ہماری عظمت شان پر ایمان و یقین سے محروم ہو جاتے ہیں) اور یہی ٹولہ انہیں گمراہ کر لیتا ہے، اور حق صریح و خالص سے ان بیچاروں کو روک دیتا ہے۔ (احتجاج طبرسی ص ۲۳۶، حقائق الوسائط ۱۰۶)

1.3 قلیل جنتی

ابان کا بیان ہے کہ سلیم نے کہا کہ میں نے علیؑ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی، بہتر فرقے دوزخ میں داخل ہونگے، ایک فرقہ بہشت میں جائیگا۔ تہتر فرقوں میں سے تیرہ فرقے ہم اہلبیت کی محبت کے دعویٰ دار ہونگے ان میں سے ایک بہشت میں جائیگا، بارہ فرقے دوزخ میں داخل ہونگے۔ (سلیم بن قیس ہلالی ص ۶۰)

اسلئے جو اہلبیت کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں ان میں سے بہت کم لوگ ثابت قدم رہیں گے اور علماء سوء سے اپنا ایمان بچائیں گے۔ یہاں پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا امام زمانہ (عجل) اہلبیت کے ماننے والوں کو علماء سوء کے شر سے نہیں بچائیں گے؟ یقیناً بچائیں گے لیکن صرف ان کو جو آپ سے صدق دل سے فریاد کرے گا اور مدد کے لئے پکارے گا۔ اور جو لوگ بد عمتوں کی وجہ سے باغی ہو جائے یا مجتہدوں اور پیروں کا غلام بن جائے جنہوں نے دین میں تبدیلیاں کی، اللہ اور اس کے رسول کے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کیا، آپ نہیں بچائیں گے۔

1.4 لا اكره في الدين

الحسين بن علي عن علي بن ابي طالب عليها السلام، قال ان المسلمين قالوا لرسول الله لو اكرهت يا رسول الله من قدرت عليه من الناس الى الاسلام لكثير عدونا و قوتنا على عدونا فقال رسول الله ما كنت لا لقي الله عزوجل ببدعته لم يحدث الى فيها شيئا وما انا من المتكلفين فا نزل الله تعالى عليه يا محمد لو شاء ربك لا من من في الارض كلهم جميعا على سبيل الاجاء ولاضطرار في الدنيا كما يومن عند المعانيه و روية الياس في الاخرة ولو فعلت ذلك بهم لم يستحقوا مني ثوابا ولا مدحا ولكني اريد منهم ان يومنوا مختارين غير مضطرين يستحقوا مني التراضي والكراماتو دوام الخلود في جنة الخلد افانت تكره الناس حتى يكونو مومنين (احتجاج طبرسي ص ۲۰۹، حقائق الوسايط ۳۱۸)

حضرت امام حسينؑ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں نے میرے جد بزرگوار رسول خدا سے عرض کی کہ یا رسول اللہ اگر آپ ان لوگوں کو جن پر آپ کا اقتدار ہے اسلام لانے پر مجبور کر دیں تو ہماری کثرت ہو جائے گی اور دشمنوں کے مقابلہ میں طاقت بڑھ جائے گی تو رسول خدا نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ اپنے خدا کے دربار میں ایسی بدعت لے کر جاؤں کہ جس کی قطعاً خدا نے مجھے اجازت نہیں دی ہے، اور میں جبر کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ پس خداوند عالم نے آنحضرتؐ پر اپنا یہ حکم نازل فرمایا کہ اے محمدؐ اگر تمہارا رب چاہتا تو تمام اہل زمین یقیناً ایمان لے آتے۔ دنیا میں جبر و اضطراب کے طریقہ پر جس طرح آخرت میں عذاب اور مایوسی دیکھ کر ایمان لے آئیں گے۔ اگر میں ایسا کرتا تو یہ لوگ نہ ثواب کے مستحق ہوتے اور نہ مدح و ثناء کے۔ اس لئے میں نے ارادہ کیا ہے کہ یہ لوگ باختیار ہو کر ایمان لائیں مضطر ہو کر ایمان نہ لائیں تاکہ یہ میرے تقرب اور میری کرامت کے مستحق قرار پائیں۔ اور ہمیشہ ہمیشہ جنت الخلد میں رہیں۔ اے رسول کیا تم یہ چاہتے ہو کہ لوگوں کو مجبور کر کے مومن بناؤ۔ (احتجاج طبرسی ص ۲۰۹، حقائق الوسايط ۳۱۸)

1.5 امام زمانہ (عجل) کی غیبت میں اہلبیت کے پیروکار

قال علی بن حسین ان اهل زمان غيبته القائلين بامامته والمنتظرين بظهوره افضل اهل كل زمان لان الله تعالى ذكره اعطاهم من العقول والا فهام والمعرفة ماصارت به الغيبة عنهم بمنزلة المشاهدة، و جعلهم في ذلك الزمان بمنزلة المجاهدين بين يدي رسول الله بالسيف اولئك هم المخلصون حقا و شيعتنا حقا والدعاة الى دين الله سرا وجهرا۔

(احتجاج طبرسی ص ۱۶۳، حقائق الوسائط ۳۷)

حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ جو ہمارے زمانہ غیبت کے شیعہ ہیں اور عقیدہ امامت پر قائم ہیں اور امام کے ظہور کے منتظر ہیں وہ ہر زمانہ والوں سے افضل ہیں۔ کیونکہ خداوند عالم نے ان کو ایسی فہم اور معرفت عطاء فرمائی ہے کہ جس کی وجہ سے غیبت بمنزلہ مشاہدہ ہو گئی ہے اور ان کو خدا نے ان مجاہدین کا درجہ عطا کیا ہے جو رسول اللہ کے ساتھ شامل ہو کر مجاہدین کہلاتے تھے۔ یہی ہمارے مخلص دوست اور برحق شیعہ ہیں، اور یہی ہیں جو دین خدا کی دعوت دیتے ہیں، علانیہ طور پر بھی اور چھپ چھپ کر بھی۔ (احتجاج طبرسی ص ۱۶۳، حقائق الوسائط ۳۷)

اس تفصیل کے بعد ہم مندرجہ ذیل آرٹیکل پیش کر رہے ہیں جو کہ امام معصوم کی ظاہری موجودگی اور حکمرانی سے متعلق ہے۔ امام عادل کی غیر موجودگی میں یہ اسلامی احکامات نافذ العمل نہیں جو کہ تفصیل سے بعد میں بیان کئے جائیں گے۔

(۱) نماز جمعہ، ۲) نماز عید، ۳) حدود و حکم، ۴) جہاد، ۵) خمس

نماز جمعہ

اللہ عزوجل نے تمام واجبات کے ساتھ شرائط لگائیں ہیں، اگر وہ شرائط پوری ہوتی ہوں تو وہ واجب ہوتی ہیں۔ امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا کہ لا الہ الا اللہ، دین کی شرائط میں سے ایک شرط ہے اور میں اور میری ذریت ان شرائط میں سے ایک شرط ہے۔ (نہج الاسرار، جلد ۱، ص ۴۱۲)

تمام مسلمان نماز جمعہ کو سورہ جمعہ کی وجہ سے واجب جانتے ہیں اور آنحضرتؐ کی کئی احادیث کی روشنی میں روز جمعہ کو خاص دن تصور کرتے ہیں۔ امامؑ اور اولامر کا خطبہ بھی دور کعت نماز جمعہ کا لازمی جزو سمجھا جاتا ہے۔ سنی کسی بھی مسلمان / غیر مسلمان حکمران کو اولامر مانتے ہیں، لیکن شیعہ صرف اللہ کے نامزد کئے ہوئے نبیؐ یا امامؑ کو اولامر مانتے ہیں، اسلئے سنی نماز جمعہ کو واجب، جبکہ شیعہ امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں اس کو واجب نہیں کہہ سکتے۔ البتہ آج کل لوگوں سے مسلسل رابطہ کی خواہش اور متعدد دوسری وجوہات نے ایک نئی اصطلاح ایجاد کی ہے جس کو واجب تخریری کا نام دیا گیا ہے۔ یہ نئی اصطلاح اقوال معصومینؑ میں کہیں نہیں ملتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نماز جمعہ واجب نہیں لیکن واجب کے قریب ترین ہے، جیسا کہ خود ساختہ امام اور نائب امام، شیعوں پر مکمل حجت نہیں بلکہ حجت کے قریب ترین ہیں۔ یہ بہت سے اصولی شیعہ سکالرز اور ان کے پیروکاروں کی عام سوچ ہے۔ یقیناً کچھ شیعہ سکالرز ایسے بھی ہیں جو امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں نماز جمعہ کو حرام جانتے ہیں جبکہ کچھ نے تو واجب کے قریب سے مزید آگے بڑھتے ہوئے اس کو واجب قرار دیدیا ہے اور اس کے لئے وہ اپنی امام زمانہؑ (عجل) سے قربت کی کئی تعریفیں کرتے ہیں جیسا کہ ولی فقیہ، ولی امر والمسلمین۔

اس تمام پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس خود ساختہ واجب کے خلاف نماز جمعہ کے بارے میں اقوال معصومینؑ کی روشنی میں جائزہ پیش کرتے ہیں اور امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں نماز جمعہ کے واجب ہونے یا نہ ہونے پر بات کرتے ہیں۔

ہم نے شیعہ کی نماز جمعہ پڑھنے کی ابتدا خاص طور پر امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں پہلی دفعہ پڑھی جانے کی تاریخی شہادت بھی پیش کی ہے جیسا کہ D. Newman اور J.R. Cole نے تحریر کیا ہے۔ سب سے پہلا شیعہ نماز جمعہ کا اجتماع تاریخ میں ایران میں 1634 میں صفوی حکومت میں ہوا اور انڈیا میں 1786 میں ہوا۔ اور پھر یہ بدعت شہر، شہر، گاؤں گاؤں پھیلی اور 1950 کی دہائی کے آخر میں لاہور آئی۔

سورہ جمعہ اور اسکی تفسیر

بسم الله الرحمن الرحيم

(1) يسبح لله ما في السموات و ما في الارض الملك القدوس العزيز الحكيم

آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اس اللہ کی تسبیح کرتا رہتا ہے جو بادشاہ ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

(2) هو الذي بعث في الامين رسولا منهم يتلوا عليهم اياته و يزيهم و يعلمهم الكتب و الحكمة و ان كانوا من قبل لفى ضلل مبين

وہ وہی ہے جس نے مکہ کے رہنے والوں میں ایک رسولؐ ان ہی میں سے مبعوث فرمایا جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کے (ظاہر و باطن) کو پاک کرتا ہے اور ان کو قرآن اور شریعت کی تعلیم دیتا ہے، گو اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

(3) واخرين منهم لما يلحقوا بهم و هو العزيز الحكيم

اور انہی میں سے دوسروں کے لئے بھی جو ان سے ابھی نہیں ملے ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(4) ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

یہ تو اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے۔

(5) مثل الذین حملوا التورۃ ثم لم یحملوها کمثل الحمار یحمل اسفارا بئس مثل القوم الذین کذبوا بآیت اللہ واللہ لا یمہدی القوم الظلمین

ان لوگوں کی مثال جن پر توریت کا بار ڈالا گیا تھا پھر انھوں نے اسکا بار نہ اٹھایا، اس گدھے کی مثال ہے جو کتابیں اٹھائے ہوئے ہو، ان لوگوں کی حالت جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہو کیا ہی بری ہے اور اللہ نافرمان لوگوں کی ہدایت نہیں فرماتا۔

(6) قل یا ایہا الذین ہادوا ان زعمتم انکم اولیاء للہ من دون الناس فتمنوا الموت ان کتم صدقین

تم یہ کہہ دو کہ اے وہ لوگوں! جو یہودی ہو گئے ہو اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو نہ اور لوگ تو اگر تم (اپنے اس گمان میں) سچے ہو تو موت کی آرزو کرو۔

(7) ولا یتمنونہ ابدایا قد مت ایدیہم واللہ علیم بالظلمین

اور جو اعمال انکے ہاتھ پہلے کر چکے انکی وجہ سے یہ موت کی تمنا کبھی نہ کریں گے، اور اللہ ان ظالموں سے خوب واقف ہے۔

(8) قل ان الموت الذی تفرون منہ فانہ ملقیکم ثم تردون الی علم الغیب و الشہادۃ فینبئکم بما کتمت تعملون

تم یہ کہہ دو کہ وہی موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنیوالی ہے، پھر تم کھلی اور چھپی کے جانے والی کے حضور میں پیش کیے جاؤ گے پھر جو عمل تم کیا کرتے تھے اس سے وہ تم کو آگاہ کر دیگا۔

(9) یا ایہا الذین امنو اذا نودی للصلاة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکر اللہ و ذروا البیع
ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون

اے ایمان لانے والوں! جب تم کو جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے تو تم خدا کی یاد کی طرف دوڑ پڑو اور
لین دین چھوڑ دو، اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے سب سے بہتر ہے۔

(10) فاذا قضیت الصلاة فانتشروا فی الارض واتبغوا من فضل اللہ واذکر اللہ کثیرا
لعلکم تفلحون

پھر جب نماز ختم ہو جائے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور خدا کے فضل کے خواستگار رہو اور اللہ کو زیادہ یاد کرو
تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(11) و اذا راوا تجارة اولہوا انفضوا الیہا وتركوا قائما قل ما عند اللہ خیر من اللہو ومن
التجارة واللہ خیر الرازقین

اور انہوں نے جب کوئی سوداگری یا کھیل کود کی بات دیکھی تو (وہ نیت توڑ کر) اسکی طرف دوڑتے چلے
گئے اور تم کو (نماز پڑھتے) کھڑا چھوڑ گئے، تم یہ کہہ دو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس کھیل کود اور اس
سوداگری سے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔

سورہ جمعہ پر امام محمدؒ باقر کی حدیث

روی عن جابر الجعفی قال: كنت ليلة من بعض الليالي عند ابي جعفر فقرات هذه
الاية (یا ایہا الذین امنو اذا نودی للصلاة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکر اللہ) قال:
فقال: مه یا جابر کیف قرأت؟ قال: قلت: (یا ایہا الذین امنو اذا نودی للصلاة من یوم
الجمعة فاسعوا الی ذکر اللہ) قال: هذا تحریف یا جابر، قال: قلت: کیف اقرء جعلنی اللہ
فداک؟ قال: فقال: (یا ایہا الذین امنو اذا نودی للصلاة من یوم الجمعة فامضوا الی

ذكر الله) هكذا نزلت يا جابر، لو كان سعيالكان عدوا مما كرهه رسول الله لقد كان يكره ان يعدو الرجل الى الصلاة- يا جابر لم سمى يوم الجمعة يوم الجمعة؟ قال: قلت: تخبرني جعلني الله فداك، قال: افلا اخبرك بتاويله الاعظم؟ قال: قلت: بلى جعلني الله فداك، فقال: يا جابر سمى الله الجمعة جمعة لان الله عزوجل جمع في ذلك اليوم الاولين والآخرين، وجميع ما خلق الله من الجن والانس، وكل شى خلق ربنا، والسموات والارضين والبحار، والجنة والنار، وكل شى خلق الله في الميثاق فاخذ الميثاق منهم له بالربوبية، ولمحمد بالنبوة، ولعلى بالولاية، وفي ذلك اليوم قال الله للسموات والارض **(اثتيا طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين)**- فسمى الله ذلك اليوم الجمعة لجمعه فيه الاولين والآخرين ثم قال عزوجل **(يا ايها الذين امنوا اذا نودى للصلاة من يوم الجمعة)** من يومكم هذا الذى جمعكم فيه، والصلاة امير المؤمنين، يعنى بالصلاة الولاية، وهى الولاية الكبرى، ففى ذلك اليوم اتت الرسل والانبيا والملائكة وكل شى خلق الله، والثقلان الجن والانس، والسموات والارضون، والمؤمنون بالتلبية لله عزوجل **(فامضوا الى ذكر الله)** وذكر الله امير المؤمنين **(وذروا البيع)** يعنى الاول **(ذلكم)** يعنى بيعة امير المؤمنين وولاية **(خير لكم)** من بيعة الاول وولاية **(ان كنتم تعلمون)** **(فاذا قضيت الصلاة)** يعنى بيعة امير المؤمنين **(فانتشروا فى الارض)** يعنى بالارض الاوصياء، امر الله بطاعتهم وولايتهم كما امر بطاعة الرسول وطاعة امير المؤمنين، كنى الله فى ذلك عن اسمائهم فسماهم بالارض- **(وابتغوا فضل الله)** قال جابر: **(وابتغوا من فضل الله)**، قال: تحريف، هكذا انزلت وابتغوا فضل الله على الاوصياء **(وواذكروا الله كثيرا لعلكم تفلحون)**- ثم خاطب الله عزوجل فى ذلك الموقف محمد ا فقال يا محمد **(اذا راوا)** الشكاك و الجاحدون **(تجارة)** يعنى الاول **(اولهوا)** يعنى الثانى **(انصرفوا اليها)** قال: قلت: **(انفضوا اليها)** قال: تحريف، هكذا نزلت **(وتركوك)** مع على **(قائما)** **(قل)** يا محمد **(ما عند الله)** من ولاية على و الاوصياء **(خير من الهو ومن التجارة)** يعنى بيعة الاول والثانى **(للذين اتقوا)** قال: قلت: ليس فيها **(للذين اتقوا)** قال: فقال: بلى هكذا نزلت، و اتم هم الذين اتقوا **(والله خير الرازقين)**

تفسیر سورہ جمعہ

الکافی میں امام محمد باقر سے روایت ہے کہ روز جمعہ کا نام جمعہ اس لئے رکھا گیا کہ خدا نے اپنی تمام مخلوق کو اسی دن میں جمع کر کے جناب محمد مصطفیٰ اور ان کے وصی علی مرتضیٰ کی ولایت کا سب سے عہد لیا۔ نیز اسی کتاب میں انہی حضرت سے منقول ہے کہ خدائے تعالیٰ نے جمعہ سے جمعہ تک لوگوں کے ذمے 35 نمازیں واجب فرمائیں ہیں۔ (قرآن، مقبول احمد، تفسیر سورہ جمعہ، ص ۶۶۳)

اس کا مطلب ہے کہ ظہر کی نماز جمعہ سے بدل جائے گی (امام برحق کی موجودگی میں، آگے مزید تفصیل پیش کریں گے)۔

62:11 تفسیر قمری میں ہے کہ جناب رسول خدا جمعہ کے دن لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک قافلہ غلہ لئے ہوئے آیا اور اس کے آگے آگے تاشے اور ڈھول بج رہے تھے، بس لوگ نماز چھوڑ کر تماشہ دیکھنے چلے گئے اس پر خدائے تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ضمیمہ، مقبول احمد، ص ۱۰۸۲)

وجوب جمعہ کی شرط (امام عادل)

(1) عن جعفر بن محمد انه قال: لا الجمعة الا مع امام عدل تقی (بحار الانوار ج ۸۶، ص ۲۵۵، مستدرک الوسائل ج ۶، ص ۱۳)

امام جعفر بن محمد نے فرمایا کہ جمعہ امام عادل اور تقی کے بغیر نہیں ہوتا۔

(2) و عن علی انه قال: لا يصلح الحكم ولا حدود ولا الجمعة الا بامام عدل (بحار الانوار ج ۸۶، ص ۲۵۶، مستدرک الوسائل ج ۶، ص ۱۴)

امام علی نے فرمایا کہ حکم، حدود اور جمعہ امام عادل کے بغیر جاری نہیں ہوتے۔

(3) عن رسول اللهؐ في حديث المعراج قال: اوحى الله اليه: هل تدري ما الدرجات؟ قلت: انت اعلم يا سيدي، قال: اسباغ الوضوء في المكروهات، والمشي على الاقدام، الى الجمعات، معك و مع الاثمة من ولدك، وانتظار الصلاة بعد الصلاة (بحار الانوار ج ٨٦، ص ٢٥٦، مستدرک الوسائل ج ٦، ص ١٣)

حديث معراج میں رسول اللہ سے روایت ہے کہ اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جو کسی کے درجات بڑھاتی ہیں، میں نے جواب دیا میرے مالک تو بہتر جانتا ہے، اللہ نے جواب دیا، صحیح طریقہ سے وضو کرنا، مشکل ترین حالات میں بھی، نماز جمعہ کو پیدل اپنی اولاد کے ساتھ جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔

(4) و عن ابی جعفر محمد بن علیؑ انه قال: تجب الجمعة على من كان منها على فرسخين اذا كان الامام عدلا (بحار الانوار ج ٨٦، ص ٢٥٦، مستدرک الوسائل ج ٦، ص ١٣)

امام ابی جعفر محمد بن علیؑ نے فرمایا کہ جو امام عادل سے دو فرسخ کے فاصلہ کے اندر ہے اس پر جمعہ ادا کرنا واجب ہے۔

(5) و عن ابی جعفر انه قال: صلاة الجمعة فريضة و الا جتماع اليها مع الامام العدل فريضة، فمن ترك ثلاث جمع على هذا، فقد ترك ثلاث فرائض من غير علة و لا عذر الا منافق (بحار الانوار ج ٨٦، ص ٢٥٦، مستدرک الوسائل ج ٦، ص ١٣)

امام ابی جعفر (امام محمد باقر) نے فرمایا کہ نماز جمعہ امام عادل کے ساتھ واجب ہے، بغیر کسی بیماری یا شرعی عذر کے مسلسل تین جمعہ ترک کرنا تین واجبات کا ترک کرنا ہے، اور ایسا صرف منافق کرے گا۔

(6) و عن جعفر انه قال: اتى رسول اللهؐ بخمس و ثلاثين صلاة في كل سبعة ايام، منها صلاة لا يسع احدا ان يتخلف عنها الا خمسة: المرأة والصبي والمسافر والمريض و المملوك يعنى صلاة الجمعة مع الامام العدل (مستدرک الوسائل ج ٦، ص ٨)

امام جعفرؑ نے فرمایا کہ رسول اللہ سات دنوں میں پینتیس نمازیں لے کر آئے، جو سب کو ادا کرنی ہیں سوائے مندرجہ ذیل پانچ کے، عورت، بچہ، مسافر، مریض اور غلام تاہم نماز جمعہ صرف امام عادل کے ساتھ ہے۔

امام عادل کون

یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ و امنوا برسولہ یو تکم کفلین من رحمۃ و یجعل لکم نوراً تمشون بہ و یغفر لکم واللہ غفور رحیم (سورہ الحديد، آیت ۲۸)

اے ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ اپنی رحمت کا دوہرا حصہ تم کو دے اور تمہارے لئے ایسا نور قرار دے جسکے ذریعے سے تم چلو اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

عن ابی جعفرؑ فی قولہ عزوجل: "یو تکم کفلین من رحمۃ" قال: الحسنؑ و الحسینؑ "و یجعل لکم نوراً تمشون بہ" قال: امام عدل تائمون بہ و هو علیؑ بن ابی طالب (تاویل الایت ص ۶۴۳)

امام محمد باقرؑ نے مندرجہ بالا آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ "وہ اپنی رحمت کا دوہرا حصہ تم کو دے" سے مراد الحسنؑ اور الحسینؑ ہیں اور "ایسا نور قرار دے جسکے ذریعے سے تم چلو" سے مراد امام عادل ہے جسکی اتباع کرو جو کہ علیؑ بن ابی طالب ہیں۔

لیلۃ القدر خیر من الف شہر (سورہ القدر، آیت ۳)

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

عن ابی عبداللہؑ قال: قوله عزوجل: "خير من الف شهر" هو سلطان بنی امیہ، و قال: لیلۃ من امام عدل خیر من الف شهر من ملک بنی امیہ (تاویل الایۃ ص ۷۹۱)

مندرجہ بالا آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ابی عبداللہؑ نے فرمایا کہ "خیر من الف شهر" بنی امیہ کی حکومت کے ہزار مہینوں کی طرف اشارہ ہے جس سے مراد ہے کہ امام عادل کی ایک رات بنی امیہ کی حکومت کے ہزار مہینوں سے یقیناً بہتر ہے۔

اللہ ولی الذین امنو یمخرجہم من الظلمات الی النور (سورہ البقرہ، آیت ۲۵۷)

جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کا حامی ہے، انکو تاریکیوں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے۔

قلت لابی عبداللہؑ لقول اللہ: "اللہ ولی الذین امنو یمخرجہم من الظلمات الی النور" یمخرجہم من ظلمات الذنوب الی نور التوبۃ و المغفرۃ لو لایتم کل امام عادل من اللہ (تفسیر عیاشی، ص ۱۳۸)

امام ابی عبداللہؑ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا "اللہ ولی الذین امنو یمخرجہم من الظلمات الی النور" امامؑ نے جواب دیا کہ اللہ انہیں گناہوں کے اندھیروں سے توبہ کی روشنی اور مغفرت کی طرف، اللہ کے امام عادل کی ولایت کو قبول کرنے کی وجہ سے نکالتا ہے۔

و جعلنا منہم ائمتہ یمہدون بامرنا لما صبروا و کانوا بایاتنا یوقنون (سورہ السجدہ، آیت ۲۴)

اور چونکہ انہوں نے صبر کیا تھا اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے، ہم نے بھی ان میں سے ایسے امام مقرر کیے جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔

جعفر بن محمدؑ عن ایہ قال الائمتہ فی کتاب اللہ امامان امام عدل و امام جور قال اللہ " و جعلنا منہم ائمتہ یمہدون بامرنا " (تفسیر قمی، ج ۲، ص ۱۷۰)

امام جعفر بن محمد نے اپنے بابا سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ اپنی کتاب میں امام عادل اور امام باطل کی طرف اشارہ فرماتا ہے اور امام عادل کے لئے اللہ فرماتا ہے "ہم نے بھی ان میں سے ایسے امام مقرر کیے جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔"

واقموا الوزن بالقسط ولا تخسروا الميزان (سورہ رحمن، ۹: ۵۵)

اور انصاف سے وزن کو ٹھیک (ٹھیک) جانچو اور میزان کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

"واقموا الوزن بالقسط" قال: اقموا الامام العدل (تفسیر قمی، ج ۲، ص ۳۴۳)

آیت کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے امام نے فرمایا کہ قائم کرو (اعمال) امام عادل کے ساتھ۔

نماز جمعہ کی تاریخی حقیقت

ہم ابتدائی شیعہ ازم پر غیر جانبدار مورخ اور محقق کی تحقیق آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

دی ڈیوائن گائیڈ ان ارلی شیعہ ازم (The Divine Guide in Early Shiism) سے

اقتباس:

جہاں تک اعمال (فروع) کا تعلق ہے، بہت کم امامیہ قوانین سنی مکتب فکر سے ملتے ہیں۔ لیکن یہ فرق اور زیادہ واضح اس وقت ہوتا ہے جب ہم عبادات سے متعلق احکامات اور فرائض کو دیکھتے ہیں کیونکہ امامیہ مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے سکالرز بھی آپس میں چند معمولات میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ہم عبادات سے متعلق فرائض سے آغاز کرتے ہیں جو کہ نماز (جماعت اور افراد)، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہیں۔

اگر ہم آغا بزرگ کی کتاب الداہر یہ جو کہ شیعیت کی مستند اور ضخیم کتاب جانی جاتی ہے کو پڑھیں تو اس میں دو اعمال، نماز جماعت اور جہاد پر شدید بحث کی گئی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان دونوں اعمال کو بجالانے کے لئے ایک راہنما یا رہبر کی ضرورت ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ مذہب امامیہ میں یہ راہنما صرف امام معصوم ہو سکتا ہے یا وہ جس کو امام معصوم نامزد کرے۔ ابتدا میں عیدین (عید الفطر اور عید الضحیٰ) کی نماز جماعت بغیر امام معصوم یا اس کے نمائندہ کے ادا نہیں کی جاسکتی تھی۔ جبکہ دوسری طرف، چونکہ امام زمانہ کی غیبت ہے نماز جمعہ ادا نہیں کی جاسکتی اور کم از کم یہ امام زمانہ کے ظہور تک معطل ہے۔

یہ صورتحال اسی طرح رہی یہاں تک کہ صفوی دور حکومت آیا، اور سینکڑوں کتب اور دستاویز نماز جمعہ کو جائز قرار دینے کے لئے لکھی گئیں۔ ان کتب کو صفویوں کی مذہبی سیاست سے منسلک کیا جاتا ہے، خاص طور پر ان کے سلطنت عثمانیہ کی طرز پر اسلامی مرکز بنانے کے ساتھ امامیہ مکتب فکر کو قائم کرنے کی تھی۔

جب جہاد کی بات آتی ہے تو ہم یہی طرز فکر اس میں بھی دیکھتے ہیں۔ صفوی حکومت کے آتے ہی امام زمانہ کی غیبت میں جہاد کو جائز یا ناجائز قرار دینے پر کام کیا گیا۔ اور آخر اس کا حل مشترکہ مصالح سے یہ طے پایا کہ دو طرح کے جہاد ہیں، جارحانہ جہاد غیبت امام میں معطل ہے جبکہ دفاعی جہاد بیرونی جارحیت پر جائز ہے۔ صفوی حکومت اور اس کے بعد کے دور میں یہ سوال اسی طرح زیر بحث رہا یہاں تک کہ ایران کے رہنما آغا خمینی نے جارحانہ جہاد کیا۔

روٹس آف نار تھ انڈین شیعہ ازم (Roots of North Indian Shiism) سے اقتباس:

مورخ جے آر کول نے لکھا ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں اٹھارویں صدی کے آخر تک نماز جمعہ ادا نہیں کی جاتی تھی۔ سب سے پہلی نماز جمعہ 1786 میں ادا کی گئی جس نے انڈیا میں ایک بحران پیدا کر

دیا۔ 1786 سے پہلے شیعہ بغیر کسی مذہبی اختلاف کے صرف ایام عزاء مناتے تھے۔ سب سے پہلا تنازعہ اس وقت ہوا جب حسن رضا خان کے گھر نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اس نے شیعہ اور سنی صوفیوں جو کہ غیر اسلامی حکومت میں

نماز جمعہ جائز نہیں سمجھتے تھے کے درمیان تنازعہ کھڑا کر دیا۔ اصولی نماز پڑھانے والے کی تعیناتی بہت اہم ثابت ہوئی جس نے انتشار پیدا کر دیا کیونکہ اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا مطلب ہے کہ اس کی روحانی حکمرانی کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ صوفی جمعہ کو اسی ہال میں جہاں شیعہ نماز جمعہ پڑھتے تھے، ناچ گانے کے ساتھ ریاضت کیا کرتے تھے۔

نیومن (Newman) کے اخباری آرٹیکل سے اقتباس:

اس طرح دوسری صفوی صدی (1634/1040) کے شروع میں اصولی سکالرز ایسی اصطلاحیں استعمال کرنے لگے، جو اجتہاد کر سکے اور زمانہ غیبت میں روزمرہ معاشرتی زندگی میں حدود جاری کر سکے اور نماز جمعہ ادا کر سکے اور زکوٰۃ اور خمس کو اکٹھا اور تقسیم کر سکے۔ دراصل اب تک فقہ کو حکومتی اختیار کے ساتھ ہی دیکھا گیا۔

True Shia Beliefs in Quran Majeed

1. What are Shia Beliefs in Quran?

Twelve Imami Shias today have three views regarding the existing Quran;

(1) A minor proportion of them believe that it is in original sequence and the script is promised to be protected and preserved by Allah-^{azwj};

(2) A large number of them, accept it as an unaltered manuscript, but its revelation sequence has been changed and is not in order as descended onto Prophet-^{saww};

(3) Another fraction believe that it has been doctored by the companions of Prophet-^{saww} during the time of first three Muslim Caliphs and it is neither according to its revelation sequence nor without alterations. However, all three Shias groups follow the existing Quran as other Muslims do and are eagerly waiting for the re-appearance of their 12th Imam-^{asws} – who will reveal its original version as compiled by Amir-ul-Momineen-^{asws}.

A large number of Masomeen-^{asws}'s traditions clearly demonstrate that the existing Quranic Vulgate (the 'Uthmanic version) was doctored by companions of the Prophet-^{saww}. However, the first two Shia groups, declare them as unreliable (Nozubilllah) and rather follow the judgement of prominent Shia scholars of who came after the Ghaibat-e-Kubra era and developed this view. We will analyse this doctrine in the next section but here we present some traditions of Masomeen-^{asws} that instruct their followers to keep on following the existing Quran until the time of Imam Mehdi-^{ajtf}'s return.

From the time Abu Bakr returned the Quran, brought to Muslims by Imam Ali-^{asws} and until the Occultation of Imam Mehdi-^{ajtf}, Masomeen-^{asws} have, secretly invited their disciples (while applying *taqaiyya*) to inform them about the alterations to the Quran but also instructed them to read the Qur'an like everyone else does, and to be satisfied with the official version until the return of 12th Imam-^{ajtf}.¹

Hearing a disciple read the Qur'an, (probably according to original verse, after learning from Imam-^{asws}), Imam Ja'far-e-Sadiq-^{asws} interrupted him and said: "Stop that reading, and read as [other] people do, until our Resurrector rises up; he will read the Book of God Most High as it should be read, and he will unveil the Volume copied by (Amir-ul-Momineen-^{asws}).²

¹ As quoted by Mohammed Ali Amir-Moezzi, pp. 89, Divine Guide, see original ref. . Al-Kulayni, *al-Rawcfa*, vol. 1, pp. 75-79 (a letter of al-B~qir to Sa'd al-Khayyir, who must be Sa'd b. Turayf al-l:lan+alf; cf. al-Ardabllf, *Jtimi' al-ruwdt*, vol. 1, pp. 354-55), vol. 1, pp. 3-20 (a letter from Ja'far to his *disciples-a.f~tibih*), vol. 1, pp. 179-84 (a letter from MOsa to 'Alfb. Suwayd al-Tamm~ al-Sa'l, a disciple of the seventh and eighth imams; cf. al-Kashshf, *Rijdl*, p. 283, al-Naj~hf, *Rijdl*, s.v.; al-TOsi, *Rijdl*, p. 354, num. 16; al-'All~a al-l:lillf, *Khuld.f'a*, S.v.; al-Ardabllf, *Jdmi' al-ruwdt*, vol. 1, p. 585.

² "Kuffa 'an Mdhihi l-qira'a iqra' kama yaqra'u l-nas ["the people," in Imamite terminology, *al-nas* is one

Sufyan b. al-Sam said: 'I asked Abu AbdAllah-^{asws} (Imam Jafar-e-Sadiq-^{asws}) about the revelation of the Qur'an; he-^{asws} replied by saying 'Read it as you learned to (before you knew of our teaching).³

2. Why Shia's have Difference of Opinion about Existing Quran?

As per a large number of traditions of Masomeen-^{asws} well respected Shia theologians and narrators of traditions, i.e., al-Saffar al-Qummi, al-Kulaym, al-Nu'mam, continue to report traditions of Masomeen-^{asws} related to the 'Tahreef' of Quran Majeed. However, Ibn BabUye al-shaykh al-Saduq (d. 381/991)⁴, who has been considered more 'traditionalist/Akbari' than 'rationalist/Usooli', is apparently the first famous Shia scholar, who not only ignored a large number of Masomeen-^{asws} 'traditions on falsification and alteration of Quran, but also to adopt a position identical to that of the Sunnites: He says, "According to us [Imamites], the Qur'an revealed by God to the Prophet Muhammad-^{saww} is identical to the one between these two covers [*ma bayna al-daffatayn*; i.e., the official version]. Whoever suggests that the revealed text was larger than the text established here is only a liar."⁵ Later on scholars, i.e., Al-Mufid, continued to follow Sheikh Saduq's view point.⁶ A brief note on the misconception of Sunnis and Shias related to 'Tahreef' in Quran Majeed is presented in Appendix I.

3. Why it is Important to believe in Tahreef in Quran?

(1) First and the foremost, there are many traditions of Masomeen-^{asws} which indicate that the existing Quran has deliberately been altered in order to protect some of their

of the words to refer to non-Shi'ite Muslims, the "Sunnis"] *~attii yaqumu l-qa'im fa-idha qama l-qa'im qara'a kitab Allah 'azza wa jalla 'alii ~addihi wa akhraj al-mu~af alladhf katabahu 'A If,*" al-Kulaym, *U~U/*, "kitab fa~l al-Qur'an," bab al-nawadir, vol. 4, pp. 443-44, num. 23 (= 3577).

³ "Sufyan b. al-Sam{ qata sa'altu AM 'Abdi'llah 'an tanzfl al-Qur'an qata'qra'u kama 'ullimtum," al-Kulaym, *op. cit.*, num. 15 (= 3569); on Sufyan b. alSam~ al-Bajall al-Kuff, see al-Tusf, *Rijal*, p. 213, num. 164; al-Ardabflf, *Jami' alruwat*, vol. 1, pp. 336-37. In another tradition that goes back to Ja'far, the Imamites were invited to follow the reading of the Qur'an of Ubayy b. Ka'b (cf. al-Kulaym, *U~U/*, vol. 4, pp. 445-46, num. 27 (= 3581); on Ubayy, the question of differences in reading the Qur'an after 'Uthman's imposition of Zayd b. Thabit's recension and the bibliography that relates to it, see, e.g., R. Blachere, *Le Coran*, Paris, 1947, vol. I, pp. 34,39,54,58,75,92; F. M. Pareja *et al.*, *Islamologie*, pp. 604f.

⁴ Major Occultation of Imam^{ajafj} started in 330.

⁵ . Ibn Babuye, *Risat al-i'tiqadat*, English translation by A. A. Fyze, *A Shi'ite Creed*, pp. 86-87.

⁶ . Sourdel, *L'Imamisme vu par le cheikh al-Mufid*, pp. 73-75); Fa~l b. al:lasan al-Tabarsf (548/1154), *Majma' al-bayan*, vol. 1, pp. 15, 30; al-Majlisf (1110/1699r.11i~ar al-anwar, vol. 19, pp. 19-20. We have seen how al-shanf al-Ra~(406/1016), a "rationalist" and disciple of al-Muffd, had censured the most telling of 'All's sentences regarding the falsification of the original Qur'an (note 442). Cf. E. Kohlberg, "Some notes. . .," pp. 214f. (on page 218, note 99, the author cites the traditionalist Md Taqf al-Nun (d. 1320/1905), who accuses Ibn Babuye of denying for the first time the traditions of the imams regarding the falsification of the integral Qur'an by the Sunnites).

infamous people and their sinful and innovative acts, as well as to obscure the eloquence status and rights of Rasool-Allah-^{saww} and his pure progeny-^{asws};

(2) The true meanings of some of Quranic Verses cannot be understood, without considering the fact that some words have deliberately been omitted.

Few selected traditions, related to (1) are presented in **Appendix II**. We will discuss (2) here in order to establish the practical implications of believing in alterations in Quran Majeed, prior to presenting Masomeen-^{asws}'s traditions (**Appendix II**), followed by explanations of Quranic Verses which have been taken completely out of context by many scholars in opposition to 'Tahreef in Quran.

4. Why Quranic Verses that cannot be Explained without Believing in Tahreef?

Those women who are in wedlock (are forbidden) by your Lord but all others are permissible for if you would like to propose to them within your limits of resources and for the sake of honourable relationship rather than an illegitimate association. And pay them the agreed amount when you agree on the temporary marriage 'Mutah'. Yet it will not be held against you, should you come to other terms about it even after what has been stipulated. God is Aware, Wise. (Women, 4, Verse 24-25).

It is narrated from Imam Jafar-e-Sadiq-^{asws} that this verse was revealed like this, (Famah Astumtahtum Bahy Minhunnah Ala Aj Musammah.....), meaning that Thus when you carry out 'Mutah' with women for a fixed time⁷ than pay them the agreed Maher.⁸ It is also narrated from Imam Muhammad Baqir-^{asws} that upon the expiry of the 'Mutah' term you may extend it by reciting (Asatahlultukay bajalin Akhara), meaning I have made you permissible for myself for another term (which is clearly indicated in following verse (4: 25)).⁹

Let us take another example:

On that day, neither man nor any sprite will be questioned about any offence of his [55:39]

Imam Muhammad Baqir-^{asws} recited the above verse with 'Minkum' in front 'Ins wa Jaan'. A companion asked, the verse (which we read from Quran) is without 'Minkum', Imam-^{asws} replied, it was originally included but the first one who took it out from Quran was Ibn-e-Arvi (Usman la) because it was a proof against him and his associates (I.a). If the above verse is without 'Minkum' then Allah-^{azwj}'s punishment of all human and Jinn becomes void- as Allah-^{azwj} would forgive everyone on the day of judgement

⁷ (إلى أجل مسمى) time specific a orf)

⁸ Tafseer-e-Kafi, refers to AlKafi, pp. 106, reference is taken from Syed Imdad Hussain Kazmi, pp. 105.

⁹ Syed Imdad Hussain Kazmi, pp. 105.

and there would be no reward or punishment for anyone (which contradicts many Quranic verses where the reward of Heaven and punishment of Hell are promised by Allah-azwj).¹⁰

It is in Tafseer-e-Qummi, that Imam-asws said this Verse is in favour of those (Shia), who love Amir-ul-Momineen-asws and hate Imam-asws's enemies, and believe in Allah-azwj, abide by Allah-azwj's permissible as Halal and non-permissible as Haram.¹¹

Below is another example (from two different sources) where 'Al-Muhammad' has been omitted and most of Shia scholars interpret the 'Al-Imran' as Prophet Muhammad-saww's Ahlul Bait-asws.

بحار الأنوار ١١ ٢٤ باب ١-
 معنى النبوة و علّة بعثة الأنبياء و بيان عددهم و أصنافهم و جمل أحوالهم و جوام
 ٢- فس، [تفسير القمي] إن الله اصطفى الآية لفظ الآية عام و معناه خاص و إنما فضلهم على عالمي
 زمانهم و قال العالم ع نزل و آل إبراهيم و آل عمران و آل محمد على العالمين فأسقطوا آل محمد من
 الكتاب بحار الأنوار ٢٣ ٢٢٧ باب ١٢-
 أن من اصطفاه الله من عباده و أورثه كتابه هم الأئمة ع و أنهم آل إبراهيم و أ
 ٤٩- شي، [تفسير العياشي] عن أبي عمرو الزبيري عن أبي عبد الله ع قال قلت له ما الحجة في كتاب الله
 أن آل محمد هم أهل بيته قال قول الله تبارك و تعالى إن الله اصطفى آدم و نوحا و آل إبراهيم و آل
 عمران و آل محمد هكذا نزلت على العالمين ذرية بعضا من بعض و الله سميع عليم و لا يكون الذرية من
 القوم إلا نسلهم من أصلابهم و قال اعملوا آل داود شكرا و قليل من عبادي الشكور و آل عمران و آل
 محمد

¹⁰ Alqatarah, vol. 2, Urdu, pp. 124, ref. Tafseer-e-Qummi, Fazial-e-Shia, Tradition, 76, Bahar-ul-Anwar, tradition 43.

¹¹ Maqbool Ahmed, pp. 1060.

APPENDIX I

Misconception on Preserving and protecting the Quran Majeed

The hypocrites, during and after Prophet's time, were trying their best to corrupt the Divine message, using whatever tactics they could devise, i.e., attributing lies to Rasool-Allah-^{sa_{ww}}, making mockery of the Quranic Verses and even trying to alter them, as Allah-^{az_{wj}} says in the following Verse:

'Indeed, all those who deliberately interfere in our 'Aiat' (verses) are known to Us' Is that better off who will be thrown into hell fire or the one who will be in peace in the Hereafter? Do whatever you (all) may wish: He is Observant of anything you do.'¹²

Some of them are so illiterate that they do not know the Book except to speculate its meanings through their own imagination. Thus it's too bad for those who write Our Book with their own hands and sell it for a little price as being it is from Allah. Too bad for whatever they earn (from it).'¹³

Most Sunnis and Shias Muslims believe that Allah-^{az_{wj}} has promised in the Quran to protect and preserve His-^{az_{wj}} Book, as per the following verse:

Absolutely, we have revealed the 'The Zikr' and, absolutely, we will preserve it. [15:9]

This very important verse, however, have been misinterpreted for centuries, initially by Sunni scholars, who presented the above Verse when certain Quranic Verses either could not be explained or found against their order of revelation. Shia scholars, also started to share this view, after the major Occultation of Imam Mehdi-^{aj_{fj}}. We have included few examples from Quran Majeed in **Appendix I-A**, where it is clearly shown that order of Quranic Verses was altered. Anyway, let's focus on the above verse in our discussion

The meanings of 'The Zikr' are given in another Verse,

It is too bad for me! If I had not adopted So-and-So as a close friend! He led me astray from 'The Zikr' after it was made know to me. Satan never looks after those, who become his victim. [25:28-29],

The true meanings of 'The Zikr' is Wilayat-e-Amir-ul-Momineen-^{as_{ws}}, see Tafseer-e-Qummi, ¹⁴, as in another verse [13:28],

¹² Ha Meem Sajjadah, Chapter 24, Verse 40

¹³ Al Baqarh (The Cow), verse 78, 79.

¹⁴ Pp. 327, Syed Imdad Hussain Kazmi

God has prepared severe torment for them (who disobey), so heed God, Oh people of Wisdom, who have adhered to Amaan, indeed Allah has sent down onto you 'The Zikr'. [65:10].

It is narrated in Tafseer-e-Kafi, pp, 504, with reference to Imam Raza-^{asws} while explaining this verse that 'Al Zikr' means Rasool-Allah-^{saww} and we are the people of 'Al Zikr' (Ahlul Zikr).¹⁵

In another verse Allah-^{azwj} Says:

This is an honourable Quran. (Kept) in a protected Book. Which none but the purified can grasp, something sent down by the Lord of the Universe. [56:77-80]

It is written in Ahtijaj-e-Tabrasee, when Ummer (la) was made caliph by Abu Bakr (la), he requested Amir-ul-Momineen-^{asws} to present that Quran which he-^{asws} had compiled, so that people may be able to compare what they have with what is in your possession. Ummer la asked in these words, 'O Abul Hassan-^{asws}, if you find it appropriate then bring along that version of the Quran which you presented in front of Abu Bakr (la) in order to have general consensus on it. Amir-ul-Momineen-^{asws} replied, this is not the suitable time, I brought it to Abu Bakr to establish the truth so that no one can complain that he was unaware of it (the revealed Quran) and could not complain (in the hereafter) that it was not made available to us. But in fact the Quran, which I have, cannot even be touched by anyone else but the 'Mutahharun¹⁶', meaning myself and only my pure progeny. Ummer la then asked, 'Is there any time when it is going to be made available to public? Imam-^{asws} replied, yes, I know there is a time, when our 'Qaim-^{asws}' will come to people and implement its true commands and decision will be made on its true rulings.¹⁷

In another verse Allah-^{azwj} says,

If there were only some Quran by which the mountains would travel away or the earth would crack open, or the dead would speak out! Rather command is wholly God's. Do not those who believe despair, because God might have guided all mankind had He so wished? Disaster will continually afflict those who disbelieve because of what they produce, or it will settle down close to their home until God's promise comes true. God does not break any appointment. [13:31]

The meanings of the above verse are explained in Tafseer-e-Safai, that the mountains can be moved and the earth can be split and dead can be brought back to life, was revealed to show the eloquence and grandeur status of Quran. Imam Musa-e-Kazim-^{asws} says in Al-Kafi that the Quran, which has got what is needed to move mountains, crack open the earth and bring back to live the deads, is in our possession.¹⁸

¹⁵ Pp. 733, Syed Imdad Hussain Kazmi

¹⁶ Infallibles^{asws}

¹⁷ Zimimah, Maqbool Ahmed, pp. 1064

¹⁸ Pp. 327, Syed Imdad Hussain Kazmi, no. 3.

For centuries the Muslim scholars have been teaching the Muslim masses that by verse 15:9, God means He will protect the 'Mus-haf' of any distortion or changes. The 'Mus-haf' is the Arabic name for the book in which Quran Majeed is collected. Many Muslims refer to the Mus-haf as the Quran for short and both words have been used interchangeably. However the promise in 15:9, as we will see, has nothing to do with what the people write down as the Quran but rather it refers to the actual Quran placed into prophet Muhammad's heart, Verse 26:194, and preserved in master tablets by Allah-^{azwj}.

Indeed, it is a glorious Quran. (Preserved) on a guarded tablet. [85:21-22]

This means whatever change the people would do to the revealed Quran, whether done deliberately or not will be exposed and corrected as the original is preserved with Allah-^{azwj}.

Unlike the claims made by many Muslim scholars, the 'Mus-hafs' that exist today and around the world are not the same as many of them still carry the human errors that were not corrected. They do not match word by word or letter by letter and they are not what Allah-^{azwj} promised to preserve and protect. Please see, few examples¹⁹, from a Sunni source, which points out to differences in the oldest as well as some of the latest Qur'anic copies. We also present a short description on collection of Quran from the same source.

Brief summary of collection of the Quran:

Shia believe Prophet-^{saww}'s Quran was with Imam Ali-^{asws} which was not accepted by Abu Bakr but according to Sunni history, Prophet Muhammad-^{saww} was the first to write down the Quran revealed to him and when he-^{saww} departed from this world, the whole Quran was completely written, although not in one book, but rather on pieces of woods, papers, palm leaves, bones...etc. It was the first Khalifa, Abu Bakr who collected the Quran into one book. The manuscript on which the Qur'an was collected, remained with Abu Bakr and then with Umar (the second Khalifa), and after him, it remained with Hafsa, 'Umar's daughter and one of the Prophet's wives. This copy of the Quran, was the only copy made after Muhammad's own copy. It is from that copy that Uthman, the third Khalifa, made other copies to distribute to different regions of the Islamic Empire. Uthman returned Hafsa's copy of the Quran to her. Her copy however was later burned by Marwan b. Hakam (d.65/684). Burning of Hafsa's copy was the last chapter in covering up the alterations in Quran.

Of the copies made by Uthman, two still exist to our day. One is in the city of Tashkent, (Uzbekistan) and the second one is in Istanbul (Turkey).

From these oldest copies more copies were made and distributed throughout the world. Although many famous Muslim scholars claim that all the copies of the Quran

¹⁹ Rashad Khalifa, [The Authorized English translation of the Quran](#) . Millennium edition, 2000.

anywhere in the world are the same, they are only exposing their ignorance to the facts and mislead millions of Muslims to believe in their wrong teachings. The only motive for them is their misunderstanding of and inability to comprehend verse 15:9. We will see later different Qurans written differently. The most standardized editions of the Quran in the world today is the one printed in Cairo, Egypt in 1924 (approved in 1918) and after that the King Fahd edition in Saudi Arabia.

Comparing the Egyptian edition to the oldest available Quran, the Tashkent Quran, will show that there have been many human errors in the Tashkent Quran that has to be corrected when the Egyptian edition was made. The errors were obvious because the Quran has always been completely memorized and kept in its oral transmission to these days and can be verified against any written book. It is impossible to consider that God meant to preserve and protect the written books for example by Uthman (the Tashkent Quran), or any other human being for this matter when they are full of human errors. God's promise is to provide the mean to verify any written Quran against what He has in the Master tablets as we see in 85:21-22. God's promise to preserve the correct Quran was proved when the written manuscript of the Tashkent manuscript can be verified against the memorized Quran.

The human errors in Uthman's copy of the Quran shows that the scribes were no more than human beings who made mistakes and their writings are not holy writings. Only the Quran, as God keeps it, is HOLY and intact and from it He will guarantee for us the accuracy of future copies of the Quran. It is of importance to mention that all these human errors in the early writings of the Quran did not change the message of the Quran and were easily detectable. After all, the Quran is a message, worship God alone, and not just another pretty book of literature.

Are all the Mus-hafs we have today written the same way ?

The answer is no. All the claims by many famous scholars are false when they claim, that if you compare all Qurans around the world, you can never find any difference. They are different. God, however gave us the means to verify which book follows the rules and which does not. If God promised to protect the Quran and preserve it while the Qurans around the world are so different, then there has to be a way, a system, a measure, a verifiable method to check that protection. After 1974 we know that God gave us that system and with it we can conclude easily which book is protected by God and which book is not.

We will only give few examples of how the scribes who wrote Uthman's Quran committed many errors to prove that God's promise does not apply to all the books written by humans even if they are the [Sahaba](#), companions of the prophet. We will discuss the difference between [the Hafs and Warsh edition of the Quran](#) in another article as it will shed more light on the difference in the Mus-hafs circulating these days among the Muslims.

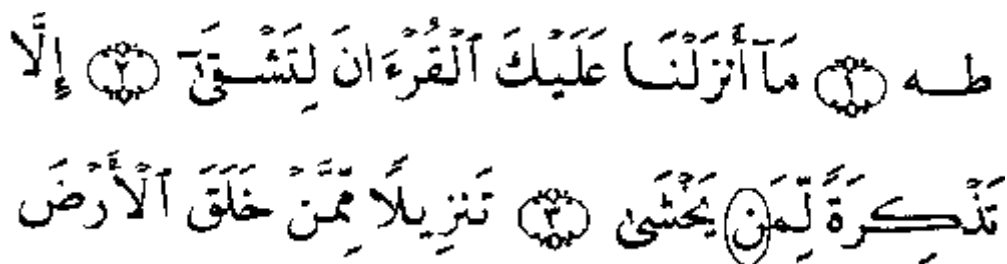
Examples of human errors in the Tashkent Quran, the oldest available Quran:

The modern editions of the Quran, are produced after making hundreds, not two corrections, to the Rasm (Orthography) of the Uthmanic manuscript. The Muslim scholars added, Noons, Seen, Alifs, Lams, Waw, Yaa, half words, full words, changed the Rasm of some words, deleted some words....etc.

Here are some of the correction done in the Tashkent copy of the Quran in comparison with 1924 edition of the Quran in Egypt made after Hafs. Remember these are only some of many examples. In all the next examples, the word 'original' means the Tashkent manuscript of the Quran.

Adding Noons;

The 'original' of 20:3 is without Noon but the modern version includes it



The 'original' of 36:20 is missing the Yaa and Noon which the modern version has. The 'original' of 36:21 is missing a Meem which the modern version has

ما لا يسو ما لا يسو ما لا يسو
ما لا يسو ما لا يسو ما لا يسو
ما لا يسو ما لا يسو ما لا يسو
ما لا يسو ما لا يسو ما لا يسو

الْمُرْسَلِينَ ﴿٧١﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ
مُهْتَدُونَ ﴿٧٢﴾ وَمَالِيَ إِلَّا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

In the 'original' the letter form for fa or qaf is present in 19:72 whereas the letter Noon occurs in the modern versions

مَدَامَ لَكُمُ الْكُفْرُ لَا يَوْمَ
مَدَامَ لَكُمُ الْكُفْرُ لَا يَوْمَ
مَدَامَ لَكُمُ الْكُفْرُ لَا يَوْمَ
مَدَامَ لَكُمُ الْكُفْرُ لَا يَوْمَ

عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ﴿٧٦﴾ ثُمَّ نَجَّيَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَكَذَرُ
الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثْيًا ﴿٧٧﴾ وَإِذَا نُتِيَ عَلَيْهِمْ ءَايَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

Adding Seen;

The 'original' of 20:108 is without seen which is in the modern version.

لَوِ حَمْرٌ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمًّا
يَوْمَئِذٍ لَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمًّا

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُمْ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ
لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمًّا ﴿١٦٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ

Changing Seen into Sad;

In the 'original' of 7:69 there is a seen whereas in the modern versions the word has sad

وَمَا كُنتُمْ فِي الْحَلِيمِ
سَكْرَةً فَادْكُرُوا مَا كُنتُمْ

قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَضْطَةً فَادْكُرُوا آيَةَ الْآءِ
اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا اجْتَنِبْنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ

Adding Yaa;

The 'original' of 20:79 has Noon whereas the modern version has yaa

فَوَسَّاهُ الْغَوْيَ الَّذِي يُرِيدُ مَلَأَهُ نَارًا فَخَلَا لَهُ فِيهَا نَارًا فَخَلَا

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾ يَبْنِي لِإِسْرَءِيلَ
قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكَ وَوَعَدْنَاكَ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

In the 'original', 38:26 is without yaa whereas the modern version has one

لَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ

جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ

There is an extra yaa in 2:15 in the modern 1924 Egyptian Arabic EDITION

لَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ
بِهِمْ وَيَمُدَّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ

Adding Noon and Yaa;

The 'original' of 18:83 has the letter meem that was replaced by the letters Noon and yaa in the modern version.

سَالُوا عَنِ الصَّالِحِينَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ
بِهِمْ وَيَمُدَّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ

تَسْطِعَ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْآنِ
قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ

Adding Whole words to the verses;

The pronoun huwa [he] is present in the Tashkent-Samarqand 'original' of 2:284, whereas the modern Arabic version has the word Allah!!

يَعُوذُ بِكُمْ بِهِ اللَّهُ مَسْعُورٌ
لَمْ يَسَأْ بِكُمْ مِنْ سَأَلِهِمْ
كُلِّ سَأَلٍ مِنْكُمْ سَأَلٌ

أَوْ يُخَفُّهُ بِحَاسِبِكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨١﴾ ءَامِنَ الرَّسُولُ

In the modern version of 2:57 a word "Alykum" appears which is not in the 'original' but a small portion remains in the margin where it was sought to 'add' it.

وَرَبِّكُمْ مِنْكُمْ وَمِنْكُمْ
لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ
مِنْكُمْ لَكُمْ لَكُمْ لَكُمْ

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

Replacing an Alif with a Yaa;

In the 'original' an alif in 5:99 was replaced in the modern Arabic version with yaa.

وَمَا لَكُمْ لِمَا كُفِّرُوا بِهِ عِلًّا

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٨﴾
مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ

Changing Lam into Tha;

In the 'original' of 6:11, the letter lam precedes the meem whereas in the modern version a letter tha is in its place.

وَمَا لَكُمْ لِمَا كُفِّرُوا بِهِ عِلًّا

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ أَنْظِرُوا كَيْفَ كَانَ عَقِبَةُ
الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

Removing words:

In the 'original' of 7:27 there is the letters meem and Noon, which are not in the modern Arabic version.

أَوَيْكُمْ مَرَّ الْحَنَّةُ بِكُمْ
كُلُّهُمَا لَهَا سَهْمًا لَوْ لَهَا مَرَّ سَوَا
أَهْمَا لَهَا بِكُمْ هُوَ

أَلْحَنَّةُ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَ تِهِمَا إِنَّهُ يَرُكُمْ
هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ

Appendix I-A.

It is narrated from Imam Jafar-e-Sadiq^{asws} that the first Quranic Verse revealed was 'Ikra Bay Ism Rabbaqa' and the last one was 'Iza Nussr-Allah'.²⁰

Imam Jafar-e-Sadiq^{asws}'s companion asked regarding revelation order of Quran Majeed, Imam^{asws} replied, you just keep on reciting, the way it is compiled.²¹

Verse 234 of 'Baqra' says regarding the 'Ida'²² period of widows to be 4 months and 10 days whereas a later verse (240), in the same chapter, declares it to be one year. This clearly shows that a verse (234) which aborts a previous verses, has been placed before the aborted one (240):

Those of you who pass away and leave spouses behind, let (the latter) hold themselves back for four months and ten (days more). Once they reach the end of their term, you are not responsible for however they may dispose of themselves with due formality. Allah azwj is informed of anything you do (Al Baqra, 234).

For those of you who pass away leaving (widowed) spouses, a will means making provision for a year without having them leave (home). If any women should leave, then you are not to blame for whomever they may dispose of themselves in all decency. Allah is Powerful, Wise. (Al Baqra, 240).

Similarly, Verses 44 and 45 are in reverse order, in Chapter 'HUD',

It was said: 'Earth, swallow your water! And: 'Sky, clear up!' so the water receded, the Command was accomplished, and she settled down on (Mt.) Judi. It was (also) said: 'Away with such wrongdoing folk!' (Hud, 44)

Noah called upon his Lord and said: 'My Lord, my son belonged to my own family, while Your promise is true, and You are the wisest Judge!' (Hud, 45).

Verses, 5 and 6 in 'Infal' and no. 15 later on is another example,

Just as your Lord sent you forth from your home (war of Badr) with Truth, even though a group of believers disliked it. They will argue with you about the Truth even after it has been explained, just as if they were only being driven along towards death and were expecting it. (8:5-6)

Once can clearly see the verses are not according to revelation as, after the war has been finished (5-6) Muslims are urged to keep on fighting, see verse no. 15:

²⁰ Usool-e-Kafi, vol 5, pp, 305.

²¹ Usool-e-Kafi, vol 5, pp, 308.

²² Waiting period for a women prior to be eligible for another marriage.

You who believe, whenever you meet those who disbelieve, do not turn your backs on them as they go marching along. (8:15)

Verses, 13, then 14 in 'Al-Luqman' 15 and 16 are not in according to sequence:

Thus Luqman told his son as he was instructing him: 'My dear son, do not associate anything 9in your worship) of God (Alone). Association is such a serious wrong!' (31:13)

(We have commissioned (every) man to (look after) his parents: his mother bears him with one fainting spell after another fainting spell, while his wearing takes two years. Thank Me as well as your parents; towards Me Lies the Goal.' (31:14)

Yet if either of them should strive to make you associate anything with Me which you have no knowledge about, do not obey them although you should (still) keep company with both of them properly during (their life in) this world. Follow the way of anyone who feels concerned about Me. Then to Me will be your return and I shall notify you about whatever you have been doing' (31:15)

My dear son, if there existed the weight of a mustard seed, and it lay in some boulder in either Heaven or Earth, God would still bring it forth. God is so Gracious, Informed. (31:16)

Verses no. 13 and 16 are connected whereas no. 14 and 15 are not in the sequence.

Finally, in Sura-e-Ahzab (Verses 28 to 34) wives of Prophet-^{saww} are addressed but then 'Aayat-e-Tatheer' is placed there in order to include Prophet-^{saww}'s wives in it whereas wives have been cautioned in the earlier verses.

APPENDIX II

Below are few references from Masomeen-^{asws}, including one to the famous verse of 'Inna Anzanna.' which most of us read several times a day, when reciting Salat:

بحار الأنوار ج : ٢٥ : ص : ٩٧

٧٠- قال وفي هذا المعنى ما رواه الشيخ أبو جعفر الطوسي قدس الله روحه عن رجاله عن عبد الله بن عجلان السكوني قال قال سمعت أبا جعفر ع يقول بيت علي وفاطمة من حجرة رسول الله صلوات الله عليهم وسلف بيتهم عرش رب العالمين وفي قعر بيوتهم فرجة مكشوفة إلى العرش معراج الوحي والملائكة تنزل عليهم بالوحي صباحاً ومساءً وفي كل ساعة وطرفة عين والملائكة لا ينقطع فوجهم فوج ينزل وفوج يصعد وإن الله تبارك وتعالى كشط لإبراهيم ع عن السماوات حتى أبصر العرش وزاد الله في قوة ناظره وإن الله زاد في قوة ناظره محمد وعلي وفاطمة والحسن والحسين صلوات الله عليهم وكانوا يبصرون العرش ولا يجدون لبيوتهم سقفاً غير العرش فبيوتهم مسقفة بعرش الرحمن ومعارج معراج الملائكة والروح فوج بعد فوج لا انقطاع لهم وما من بيت من بيوت الأئمة منا إلا وفيه معراج الملائكة لقول الله تنزل الملائكة والروح فيها بإذن ربهم من كل أمر سلام قال قلت من كل أمر قال بكل أمر قل

تأويل الآيات الظاهرة ص : ٧٩٢

وفي هذا المعنى ما رواه الشيخ أبو جعفر الطوسي رحمه الله عن رجاله عن عبد الله بن عجلان السكوني قال سمعت أبا جعفر ع يقول بيت علي وفاطمة من حجرة رسول الله ص وسلف بيتهم عرش رب العالمين وفي قعر بيوتهم فرجة مكشوفة إلى العرش معراج الوحي والملائكة تنزل عليهم بالوحي صباحاً ومساءً وفي كل ساعة وطرفة عين والملائكة لا ينقطع فوجهم فوج ينزل وفوج يصعد وإن الله تبارك وتعالى كشط لإبراهيم ع عن السماوات

بحار الأنوار ١١ ٢٤ باب ١-

معنى النبوة وعلّة بعثة الأنبياء وبيان عددهم وأصنافهم وجمل أحوالهم وجوامع
٢- فس، [تفسير القمي] إن الله اصطفى الآية لفظ الآية عام ومعناه خاص وإنما فضلهم على عالمي زمانهم وقال العالم ع نزل وآل إبراهيم وآل عمران وآل محمد على العالمين فأسقطوا آل محمد من الكتاب
بحار الأنوار ٢٣ ٢٢٧ باب ١٢-

أن من اصطفاه الله من عباده وأورثه كتابه هم الأئمة ع وأنهم آل إبراهيم وآل
٤٩- شيء [تفسير العياشي] عن أبي عمرو الزبيري عن أبي عبد الله ع قال قلت له ما الحجة في كتاب الله أن آل محمد هم أهل بيته قال قول الله تبارك وتعالى إن الله اصطفى آدم ونوحاً وآل إبراهيم وآل عمران وآل محمد هكذا نزلت على العالمين ذرية بعضاً من بعض والله سميع عليم ولا يكون الذرية من القوم إلا نسلهم من أصلابهم وقال اعملوا آل داود شكراً وقليل من عبادي الشكور وآل عمران وآل محمد

It is narrated from Imam Jafar-e-Sadiq ^{asws}:

ما يستطيع أحد أن يدعي أن عنده جميع القرآن كله ظاهره و باطنه غير إلا الأوصياء

'None can ever claim that he has fully collected Quran, either in written form or in memory/spiritually 'Zahir O Batin' but only its (Divine) Guardians^{-asws}.²³

Amir-ul-Momineen^{-asws}, while answering questions on Quran, referred to the following Verse:

Your Patron is God, as well as His Messenger and those who believe-who keep up prayer, pay the welfare tax while in state of Rukku (The Table Verse 55),

After reciting the above verse said: There is no disagreement among the Muslims nation that none except me, gave away 'Zakat' while in the state of Rukku²⁴, if Allah-^{azwj} would name the person (me^{-asws}) in the Book then they would have deleted 'the name' as they had done with other names which were included. This is one secret among others which I have told you and provided evidence from the Book, in such a way that only people like you can be guided whereas those who deny us^{-asws} will not get its meanings²⁵. At this instance Allah-^{azwj} said:

'Today I have perfected your religion for you, and completed My favour towards you and have consented to grant you [Islam] as a religion: a commitment to live in peace'²⁶.

Amir-ul-Momineen^{-asws} said in a Sermon delivered at a place called 'Qarah', 'You people cannot find the righteous path until you recognise those who have deserted it. You can never fulfil the obligations of Allah-^{azwj}'s Book until you recognise those who have broken their oaths. You cannot adhere to its message until you identify those who have denounced its commands. You can never recite it properly until you get to know those who have altered its verses. You can never detect the way of ignorance until you hold tight to the 'Guidance'. You cannot become pious until you reject those who crossed its limits. Upon recognising these you people will become aware of the pain and grief caused by innovations. You will then be able to detect lies attributed to Allah-^{azwj} and Rasool-Allah^{-saww} through alterations in the Book. You will also be able to see how the succeeded ones were guided and you will never be trapped by the deceit of idiots.

Imam Ali^{-asws} says in Duwa Sanam-e-Quraish, 'O' Allah-^{azwj}! Curse the two idols of Quraish and their two magicians, their two rebellious people, their two accusers and their two daughters. Rebuke them, they have consumed Your sustenance and have denied Your obligations, both have discarded Your commands, have rejected Your revelation, have disobeyed Your Prophet^{-saww}, have destroyed Your religion, **have distorted Your book**, have made Your laws ineffective, have declared Your obligatory actions as incorrect, have disbelieved in Your signs, have oppressed Your friends, have

²³ Usool-e-Kafi, vol 2, pp, 108.

²⁴ Bowing in the salat

²⁵ Nahjul Asrar, vol. pp. 292

²⁶ The Table Verse 3

favoured Your enemies, have spread corruption among Your people, have made Your world unstable and subject to loses. ('Duwa Sanam-e-Quraish').

Other Tahreef Examples as per traditions of Masomeen-^{asws}:

Additional examples are cited from Divine Guide by Muhammad Ali Amir-Moezzi's book (English Version):

Among the direct indications we should include certain Qur'anic citations of the imams, citations different from the passages of the Qur'an that we presently know. We will here outline but a few flagrant examples. The differences or those things added to the text of 'Uthmanic Vulgate are in **italics and bold (Omitted Words)**:

- Qur'an 2:102: "And they approved, by **fidelity to the demons**, what the demons told them about the kingdom of Solomon."²⁷
- Qur'an 2:205: "As soon as he turns his back, he attempts to corrupt what he finds upon the earth, he destroys the harvest and the livestock by his **injustice and wickedness**, God does not like corruption."²⁸
- Qur'an 2:211: "Ask the Sons of Israel how many irrefutable proofs we have given them, **some of them had faith in them, some denied them, some recognized them, and others deformed them**, but for him who deforms the gift of God after receiving it, God prepares a terrible punishment."²⁹
- Qur'an 2:255: "All that is in the heavens and upon the earth belongs to Him, **and all that is between the heavens and the earth, or under the earth, the Invisible World and the visible world; He is gracious and merciful**; who can intercede with Him without his permission?"³⁰
- Qur'an 3:103: "You were on the edge of an abyss of fire, and He saved you **through Muhammad**."³¹
- Qur'an 4:63: "God knows what is in their hearts, keep away from them **for the Word of Wretchedness is destined to them, as is torment** [here the words "exhort them" are missing]; address them in convincing words, that apply to their situation."³²
- Qur'an 4:65-66: "Then they will not find in themselves the possibility of escaping what you have decided **about the cause of the Divine Friend** [i.e., the imam] and they

²⁷ Tradition of Imam Ja'far^{asws}; "Wa'ttaba'a mil tatla al-shaya (In bi walayat al-shayafn 'alii mulk SulaymIn" al-Kulaynf, al-Rawcf.a, vol. 2, p. 114, num. 440.

²⁸ Tradition of Imam 'Ali^{asws}; "Wa idM tawa/lii sa'iifi l-arcf./i-yufsidafih/l wa yuhlika 1~arth wa l-nasi bi~ulmihi wa su'sfratihi wa'/lahu la yu~ibbu 11asdd"; al-Kulaynf, alRawcf.a, vol. 2, p. 113, num. 435.

²⁹ Tradition of Imam Ja'far^{asws}; " Sal banl Isrd'lla kam dtaynahum min ayatin bayyina fa-minhum man amana wa minhum man jahada wa minhum man aqarra wa minhum man baddala wa man yubaddil ni'mata'/lllh min ba'di mlljaathufa-inna'llaha shadid al-'iqdb"; al-Kulaynf, al-Rawcf.a, vol. 2, p. 114, num. 440.

³⁰ Tadtion of Imam Musa-e-Kazim^{asws}; "Lahu ma fi l-samawat wa md fil-arcf. wa ma baynahuma wa ma t~ta l-tharii 'alam al-ghayb wa 'alam al-shahada al-ra~man al-ral)fm man dM alladhl yashfa' u 'indahu ilia bi-idhnihi," al-Kulaynf, al-Rawtja, vol. 2, p. ,113, num. 437.

³¹ Tradition of Imam Ja'far^{asws}; "Wa kuntum 'alii shafd ~ufratin min al-nar fa-anqadhakum minhtJ bi-Mu~ammad," al-Kulaynf, al-Rawtja, vol. 1, p. 265, num. 208

³² Tradition of Imam 'Ali^{asws}; "U/d'ika lladhlna ya' lamu' /ldh ma fi qulabihim fa-a' ricf. 'anhum fa-qad sabaqat 'alayhim kalimat al-shaqli' wa sabaqa lahum al-'adhlib [here wa 'i'fhum is missing] wa qui lahum fi anfusihim qawlan ballghan," al-Kulaynf, alRawtja, vol. 1, p. 266, num. 211.

will submit **to God to obey totally**/If we had told them: "Have yourselves put to death and **submit totally to the imam**," or else "leave your **houses for** him' they would not have done so, except for a small number of them. If **those who oppose** [instead of: if they] followed the exhortations they received, it would truly have been better for them and more conducive to greater strength."³³

- Qur'an 9:40: "God had His "Sakina" descend upon **His Prophet** [instead of: him] and sustained him with invisible Armies."³⁴
- Qur'an 9:128: "A Prophet, taken from among us [instead of: you] has come to us [instead of: you]; the evil that weighs upon us (instead of: you) is heavy upon him; he ardently desires **our** (instead of: your) welfare; he is good and merciful toward believers."³⁵
- Qur'an 20:115: "In the past we confided to Adam **words about Muhammad, 'Ali, Fatima, al-Hasan, al-Husayn, and the imams of their descendants**, but he forgot."³⁶
- Qur'an 22:52: "Before you We sent neither a lawgiving prophet nor a non-lawgiving prophet, **nor one inspired by angels, without Satan intervening in his desires**."³⁷
- Qur'an 33:71: "Whoever obeys God and His Prophet **regarding the holy power of 'Ali and the imams after** him will enjoy great happiness."³⁸

³³ Tradition of Imam Ja'far^{asws}; "Thumma /d yajida fi anfusihim ~arajan mimml qatjayta min amr al-wali' wa yusallima li'llih al-l3'a taslfmanlwa law annll katabna 'alayhim ani'qtula anfusakum wa sallamu l-imam tasli'man awi'khruja min diyarikum lahu ma fa'alahu illll qa'll minhum wa law anna ahl al-khilaf [instead of: *annahum*]

fa'ala ma ya'a'fan bihi lakana khayran lahum wa ashadda tathbltan," al-Kulayni, *alRawtja*, vol. I, p. 265-66, num. 210.

³⁴ Tradition of Imam Ali Raza^{asws}; "Fa-anzala'/ldh saklnatahu 'alii rasqlihi [instead of: 'alayhi] wa ayyadahu bi-junadin lam tarawhtl," al-Kulayni, *al-Rawga*, vol. 2, p. 231, num. 571; the beginning of the verse recounts the episode of the Cave where the Prophet and Abu Bakr were hidden; the passage we have cited is marked, in the official Vulgate, by a certain ambiguity as to the identity of upon whom it was that the Sakina descended and who was sustained by the invisible Armies: was it the Prophet, or AbU Bakr? According to the imams, the original Qur'an had no such ambiguity. On the Qur'anic Sakina, which comes from the Hebrew *shekina* (in lewish tradition: the immanence of God, his presence in a place, or God himself; in the Christian tradition it refers to the Glory of the Lord, the divine presence) cf. D. Masson, *Le Coran*, vol. 1, Notes, Qur'an 2: 248-1. For the meaning of *sakina* among the imams, see, e.g., Ibn Blibliye, *M a' llnl al-akhMr*, pp. 284-85.

³⁵ Tradition of Imam Ja'far^{asws}; "Laqad jd'anli [ja'akum] rasa/un min anfusina [anfusikum] 'azlzun 'alayhi ma 'anitna {[anittum] ~arl.'fun 'alayna [alaykum] bi 1 mu'minf n ra'afun ra~fm," al-Kulayni, *al-Rawcfa*, vol. 2, p. 231, num. 570

³⁶ Tradition of Imam Ja'far^{asws}; "Wa laqad 'ahidnd ilii Adama min qablu kalimatin fi Muhammad wa 'Ali wa Fatima wa al-Hasan wa al-Husayn wa l-a'imma min dhurriyyatihimfa-nasiya," al-Kulayni, *U. 'fal*, "kit~b al-l'ujja," Mb fihi nukat wa nutaf min altanzfl fi l-walaya, vol. 2, p. 283, num. 23.

³⁷ Tradition of Imam Ali^{asws}; "Wa md arsalnd min qabluka min rasfl wa ld nabfwa l~ muljaddath ilia idhd tamannii alqii al-shayrdnjumniyyatihi," *Ba. 'fa'ir*, section 7, ch. 5, p. 319, num. 3, p. 321, num. 8; 'Alf b. Ibrahm al-Qummi, *Tafsfr*, vol. 2, p. 89; Ibn B~bOye, *'/al*, p. 183; this version of the verse is old, since it appears in 'Abd All~h b. 'Abb~s's copy (d. 68/686. Cf. A. Jeffery, "Materials for the History of the Text of the Qur~n," p. 202) and the famous traditionist QatMa (d. 117-18/735-36) is said to have followed Ibn 'Abb~s's reading (Cf. al-Majlisi, *Bi~ar*, vol. 7, p. 292). For the opinion of this version by the Sunnites, see also Ibn Shahr~shOb, *Manaqib*, vol. 3, p. 115 (citing. al-Ghazzalf's *l~yd'*) or *al-Qastall~ni, lrsidd al-sdrf*, vol. 6, p. 103.

³⁸ Tradition of Imam Ja'far^{asws}; "Wa man yuri'i 'llah wa rasalahu fi wal~yati 'An wa wal~yati l-a'imma min ba'dihi faqad faza fawzan 'a~fman," al-Kulayni, *U. 'fal*, *ibid.*, vol. 2, p. 279, num. 8.

- Qur'an 42:13: "He has established for you, **O Family of Muhammad**, that which he prescribed to Noah in religion, and what We reveal to you, **O Muhammad**, and what We had prescribed to Abraham, to Moses, and to Jesus: "Establish the religion **of the family of Muhammad**, do not divide yourselves in it, and be united; how hard for the associationists, **those who associate other powers with the holy power of 'Ali**, does that to which you are calling them **through the holy power of 'Ali** seem. Certainly God **guides** toward this religion, **O Muhammad**, him who repents, him **who accepts your call toward the holy power of 'Ali**" [instead of: God chooses and calls to this Religion whomever He chooses; He guides toward it him who repents]."³⁹
- Qur'an 70:1-3: "A questioner clamored for ineluctable punishment/For those who do not believe in **the holy power of 'Alf**, and no one can reject this punishment/That comes from God, the Master of Degrees. "⁴⁰

³⁹ Tradition of Imam al-Riza ^{asws} "Shara'a lakum y~l-Mulhammad min al-dfn md waHii bihi Na'an wa' lldhfw aw~ayna ilayka yS Mul]ammad wa ma waHaynd bihi lbrahfma wa Masii wa 'isii an aqfma dfn ~l-Mul]ammad [instead of: al-dfn] wa la tatafarragaqlhi wa kana 'alijama'atin kabura 'alii al-mushrikfn man ashrafa bi-walaYati 'Alf ma tad' ahum ilayhi min walSyati 'Alf inna' lldha y~ Mul]ammad yahdf ilayhi man yunfb man yujibuka ila wal~yati 'Alf [instead of: yajtabf ilayhi man yashd' wa yahdf ilayhi man yunfb J," al-Kulayni, al-Rawcfa, vol. 2, p. 163, num. 502; cf. also al-Kulayni, U.'fal, "ki~b al-hujja," bSb anna l-a'imma warithO 'ilm al-nabi wajami' al-anbiy~' . . . , vol. 1, pp. 324-29, num. I, and Mb fihi nukat. . . ,vol. 2, p. 285, num. 32 (with variations); St Clair Tisdall, "Shi'ah Additions to the Koran," p. 239 (with variations).

⁴⁰ Tradition of Imam Ali ^{asws}; "Sa'ala sa'ilun bi-'adhdbin wdqi'fij l-ktifirfn bi-wal~yati 'An laysa lahu ddfi'/min Allahi dhf l-ma'arij," al-Kulayni, al-Rawcfa, vol. I, p. 83, num. 18. In his "kitftb al-l]ujja," al-Kulayni groups together in a single chapter a number of traditions in which the Qur'anic citations of the imams, containing numerous references to 'An, the Impeccables, and their *waldya*, present more or less marked differences with the text of the official Vulgate; some of these have already been cited, and in the interest of brevity we will here only point out the references: al-Kulayni, U.'fal, kit~b al-l]ujja, Mb fihi nukat wa nutaf min al-tanzfl fi l-wal~ya, vol. 2, pp. 276-318, e.g. num. 1106 (number in the work) (= 27, number in the chapter), 1110 (= 31), 1124-27 (= 45-48), 1130 (= 51), 1137-39 (= 58-60), 1143 (= 64), 1169 (= 90), 1170 (= 91). See also the early Imamite Qur'anic commentaries, such as al-'Askari's *Tafsir* (ed. Lucknow), p. 33; 'An b. lbr~hlm al-Qummi's *Tafsir* (upon which the essential part of Goldziher's study of the subject is based), pp. 5-11; the *Tafsir* by Fur~t b. lbr~hfm (in *Bi~ar al-anwtir*, vol. 1911, p. 15); or the *Tafsir* by al-'Ayy~shl (*Bi~tir alanw~ol. -1911*, pp. 15 and 30); for other Imamite sources, see E. Kohlberg, "Some Notes on the Im~mite Attitude to the Qur'an," pp. 211-14. For other references to the imams' Qur'an, see Meir M. Bar-Asher, "Variant Readings and Additions of the Im~mi'-Shi'a to the Quran," *Israel Oriental Studies*, vol. 13, 1993, pp. 39-74.